سوال

ردستانے پہننا (overlapping garbled text)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت حالت احرام میں موزے اور دستانے پہن سکتی ہے؟ اور کیا اس کے لیے احرام کے کپڑے بدلنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ہد!

ہی ہے کہ حالت احرام میں موزے پہنے رہے کیونکہ اس میں زیادہ پردہ ہے، اور اگر اس کے کپڑے ڈھیلے اور تمام بدن کو ڈھانکنے والے ہوں تو وہی کپڑے کافی ہیں۔ اگر احرام کے وقت موزے پہنے تھی اور بعد میں اتار دیئے تو بھی کوئی حرج نہیں جیسے کہ کوئی آدمی احرام کے وقت تو جوتے پہنتا ہے لیکن بعد میر

، کو ابوداؤد رحمة اللہ علیہ اور ابن ماجہ رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

دوں کے لیے چمڑے کے موزے پہننا جائز ہے۔ اگرچہ کٹے ہوئے نہ ہوں جمہور کی رائے یہ ہے کہ ان کا اوپر سے کاٹنا ضروری ہے۔ لیکن صحیح رائے یہی ہے کہ جوتے نہ ہونے کی حالت میں ان کا کاٹنا ضروری نہیں۔ اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفہ میں لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی]

صفحہ: 16

محدث فتویٰ